۴؍ جون ۱۹۰۹ء

خطبہ جمعہ

حضور نے سورۃ بقرہ کی مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت فرمائی:۔

وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا لِیۡ وَ لۡیُؤۡمِنُوۡا بِیۡ لَعَلَّھُمۡ یَرۡشُدُوۡنَ۔ اُحِلَّ لَکُمۡ لَیۡلَۃَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمۡ ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمۡ وَ اَنۡتُمۡ لِبَاسٌ لَّھُنَّ عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ وَ عَفَا عَنۡکُمۡ فَالۡئٰنَ بَاشِرُوۡھُنَّ وَ ابۡتَغُوۡا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمۡ وَ کُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الۡخَیۡطُ الۡاَبۡیَضُ مِنَ الۡخَیۡطِ الۡاَسۡوَدِ مِنَ الۡفَجۡرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیۡلِ وَ لَا تُبَاشِرُوۡھُنَّ وَ اَنۡتُمۡ عٰکِفُوۡنَ فِی الۡمَسٰجِدِ تِلۡکَ حُدُوۡدُ اللّٰہِ فَلَا تَقۡرَبُوۡھَا کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ اٰیٰتِہٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمۡ یَتَّقُوۡنَ۔ وَ لَا تَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَکُمۡ بَیۡنَکُمۡ بِالۡبَاطِلِ وَ تُدۡلُوۡا بِھَاۤ اِلَی الۡحُکَّامِ لِتَاۡکُلُوۡا فَرِیۡقًا مِّنۡ اَمۡوَالِ النَّاسِ بِالۡاِثۡمِ وَ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ (البقرۃ:۱۸۷تا۱۸۹)۔

اور پھر فرمایا:۔

روزہ ایک عظیم الشان عبادت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اَلصَّوْمُ لِیْ (بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم) روزہ میرے لئے ہے کیونکہ روزے میں خدا تعالیٰ کی صفات کا رنگ ہے۔ جس طرح خدا تعالیٰ نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ اس کی کوئی عورت ہے۔ ایسا ہی روزہ دار بھی تھوڑے وقت کے واسطے محض خدا کی خاطر بنتا ہے۔ اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ (البقرۃ:۴۶) میں بھی صبر کے معنے روزے کے کئے گئے ہیں۔ روزے کے ساتھ دعا قبول ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عورتیں تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ جیسا کہ لباس میں سکون' آرام' گرمی سردی سے بچاؤ' زینت' قسما قسم کے دکھ سے بچاؤ ہے ایسا ہی اس جوڑے میں ہے۔ جیسا کہ لباس میں پردہ پوشی' ایسا ہی مردوں اور عورتوں کو چاہئے کہ اپنے جوڑے کی پردہ پوشی کیا کریں۔ اس کے حالات کو دوسروں پر ظاہر نہ کریں۔ اس کا نتیجہ رضائے الٰہی اور نیک اولاد ہے۔ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک چاہئے اور ان کے حقوق کو ادا کرنا چاہئے۔

اس زمانہ میں ایک بڑا عیب ہے کہ عورتوں کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں کی جاتی۔ مجھے ایک شخص کے خط سے نہایت دکھ پہنچا۔ جس نے کہا کہ "پنجاب' ہندوستان کے مرد تو بڑے بے غیرت ہیں۔ عورت کی اصلاح کیا مشکل ہے۔ اگر موافق طبیعت نہ ہوئی تو گلا دبا دیا۔ میں تو آپ کا مرید ہوں۔ جو آپ فرماویں گے وہی کروں گا۔ مگر طریق اصلاح یہی ہے"۔ یہ حال مسلمانوں کا ہو رہا ہے۔ خدا رحم کرے۔ نبی کریمؐ اور صحابہؓ تو عورتوں کو جنگوں میں بھی اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ اور اب لوگوں کا یہ حال ہے کہ عورتوں کو ساتھ نہیں رکھتے اور ایسے نکمے عذر کر دیتے ہیں کہ ہماری آمدنی کم ہے مگر جھوٹے ہیں۔ دراصل احکام الٰہی کی عزت اور منزلت ان کے دلوں میں نہیں۔ قرآن شریف کو نہیں پڑھا جاتا ہے۔ ایک دیوار کسی کی ٹوٹتی ہو تو ہزار فکر کرتا ہے۔ مگر قیامت کا پہاڑ جو ٹوٹنے والا ہے اس کا فکر کسی کو نہیں۔ قیامت میں نبی کریمؐ کا بھی اظہار ہو گا کہ اس قوم نے قرآن مجید کو چھوڑ دیا۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے اور نیکیوں کی توفیق دیوے۔ آمین۔

(بدر جلد ۸ نمبر ۳۳' ۳۴---۱۷ر جون ۱۹۰۹ء صفحہ ۲)

☆-☆-☆-☆